
REGISTERED NO 783
1931
LUCKNOW
OUDH PUNCH
अवध पंच
1931
क़ीमत पेशगी
सालाना ५
छमाही ३
तिमाही २
M. H. Khan Artist Lucknow

توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے نتیجہ مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس ہنسی کی تقلید بھی کرتے ہیں اللہ کریں مگر اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنایئے۔ نہ حجم کی کمی پر تیوریاں چڑھایئے اسلیئے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جدت۔ رائے کی اصابت بے رو رعایت نکتہ چینی صحیح نتائج و انکشافات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر رکھیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے مجموعے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیئے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظرافت پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اُسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اُس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپ کے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چھ ہفتہ کے اندر بقیہ تین روپیہ بھیجکر آپ مستقل خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ انجیر شما بہ سلامت۔ ہندوستان کے ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ چھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کروالیں۔ وام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاک کے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ غپ ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دستخط لینے پر یا نیاز مند منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو زیادہ تنگ طلبی اور یاد دہانی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا اگر آئندہ خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیئے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے اُنکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیئے۔ مشتہرین فقط اپنی تحریروں کے خود ذمہ دار ہونگے۔

(۹) جو مضامین "اودھ پنچ" کی صلح کل پالیسی کے مطابق ہونگے وہ شایع ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خوانا کاغذ کے ایک ہی رُخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص اُن میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں اپنے خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیئے جو کہ اُن کے نام کی چِٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۶ — نمبر ۱

مضامین

۷ جنوری ۱۹۳۱ء

مثنوی دہر آشوب

ساقیا جام لا کہ سال ہے نو
مئے کہنہ پلا کہ سال ہے نو

سختی دہر ہم نے جھیلی خوب
بے پلائے نہ ہو سکیں مرعوب

پی کے مئے نشۂ حریت کا چڑھے
جوش دل کا ہر ایک لحظہ بڑھے

ہیں سنائیں گزشتہ سال کا حال
بادہ تو دے کہ غم سے جام ہیں ڈال

ساری جگ بیتی مجھکو کہنا ہے
پی کے مئے غم جہاں کا سہنا ہے

غم ہا دے خراب اے ساقی
دل کو ہے اضطراب اے ساقی

رند کہتے ہیں یہ بہانہ کریں
سال سی وہ ابھی عجب تھا کوس

ستم جور ظلم کا تباہ ہوا
کہ ہوا تھا جس کو آہ ہوا

ہم کو ہرگز کسی سے بیر نہیں
کہ سب چپ ہیں کوئی خیر نہیں

ہو گئے صابر غلام ہوں آزاد
شکایت دہر کی نہ آئے جور بیداد

خیر اپنی فقط سنائیں ہم
اپنی تقدیر آزمائیں ہم

جان لینے کا جرم ہم سے نہ ہو
کام گولی سے اور ہم سے نہ ہو

جان دو پھر ہو اپنی دیں گے
وہ ہمیں سے عوض نہ ہم لیں گے

بزم سے در ہم تب بڑھائیں قدم
نہ ڈریں گر گلی ہو راہ عدم

لاٹھی گولی سے قید سے کیا ڈر
کہ جہاں مرد ہیں ہے اپنا گھر

جو ہوا خلق اس کو مرنا ہے
موت سے پھر فضول ڈرنا ہے

مرد میدان آشتی رہ کر
ہم کریں کام سختیاں سہہ کر

ستی اپنی ہے جیسے کرن ہائلس
پھر تو آسان ہے فرض اور شیطس

آخری ہے ہماری یہ تدبیر
کر رہا ہو وطن جو ہم ہوں اسیر

در پرواز ہو اگر ہم پر
ہم تو ہوں بجائیں پہ کسی کو ضرر

دل میں بیٹھے تھے ہم کو یہ غم تھے
کہ پولیس لے گئی ہیں تھانے

ساقیا دے شراب انگوری
کہ نئی چال ہے یہ لنگوری

جو نہ بولیں وہی پکارے جائیں
جو نہ ماریں کسی کو مارے جائیں

جو تشدد کے برخلاف رہے
ہو تشدد نہیں تو کون کہے؟

قول غالب کا لگی ہے
بات پہ یہاں بدزبان کتنی ہے

نیک اور بد پہ پس گئے وہ کالی
ہانک دیتے ہیں ایک ہی لاٹھی

ایک وہ ہیں جو سہہ رہے ہیں ستم
ایک وہ ہیں جو ڈھا رہے ہیں ستم

جاری ایسے ہوئے ہیں آرڈننس
نہ رہے ملک عرب میں وہ لائسنس

وہ حکومت کا کہہ سکے یہ تماشا
ہیں ہوں دنیا میں اعدا تباہ

یہ تو ممکن نہیں کہ ہم نہ رہیں
سب ہی کشمکش کا غم نہ رہیں

ہم نہ ہو نگے تو جیل جائیگا کون؟
دیکھا کا لطف اٹھائے گا کون؟

اپنے جینے میں ہے تکلف کیا
کا مرداں ہی تو ہم کو سعت گیا

کانگریس کا سُنا جو یہ قول
بس حکومت کے دل میں پڑ گئی ہول

درد دل کو مرے جلا ساقی
مئے حب وطن پلا ساقی

مئے حب وطن جسے ام نہیں
خم و ساغر کا اس میں کام نہیں

دل ہے خم اور دلولۂ ہے شراب
آرزو کی ہے جاگیروں کا حجاب

نشہ اس کا وطن کی آزادی
اور نفاق و حسد کی بربادی

سینہ صاف اس کا میخانہ
غیرت و حمیت ہے اس کا پیمانہ

کانگریس والے سکو پیتے ہیں
پی کے مرتے ہیں مر کے جیتے ہیں

کس طرح سے یہ سال گزرا ہے
دل پہ صدمہ کمال گزرا ہے

اک طرف شغل مے گساری ہے
اک طرف ہر تنبیہ جاری ہے

شوہروں سے ہیں بیبیاں کہتی
ہاتھ دھو لو کہ گنگا ہے بہتی

آگئی واں سختی بڑھتی جاتی ہے
یاں ترنگ ان کی بڑھتی جاتی ہے

ملک کی خیر سب مناتے ہیں
نوجواں و مرد ایک رنگ ہو گئے ہیں

بچے دیتے نہیں جیسی مال
یہی اسی سے ہے شوق کا ڈھال

عشق کا امتحان دیتے ہیں
دیس پر اپنی جان دیتے ہیں

دے رہے ہیں شراب پہ پہرا
شعبدہ تاہے بھی کہ نشہ زرا

سیفر و شوں کی جان پہ ہے ستم
ہر شرابی ہے غرق بحر الم

مثنوی شغل بادہ نوشی ہے
بند سوق خر و فروشی ہے

بیچتے تھے جو یاں ولایتی مال
لینے اہل فرنگ کے دلال

کفن پوش بن کے ہیں وہ
آگ میں اپنی جل رہے ہیں وہ

جو کہا تھا وہ کر دکھایا سب
ششدر ہا ہے او زیدیا ہا ہے

خدمت ملک میں سزا پایا
کھیل سمجھے ہیں ملک کے دانا

قید ہو کر سزا وہ جھیلتے ہیں
خوب و خرم جیل میں وہ پھیلتے ہیں

جیل خانے سدھارے جب شب بھر
بیمار بھی نکل پڑے ہیں باہر

لاٹھیاں جسم زار پر کھائیں
دشمنی نہیں بس اسکے بعد آئیں

ان کی مردانگی کو دیکھے جہاں
جیتنا ان سے اب نہیں آساں

گھر بھی ان کا تھا ایک قسم کی جیل
اسلیے جیل لگنے لگے ہے کھیل

کیوں نصیب آ نہ بد کا جاگے
کیا یہ مردوں سے دو قدم آگے

ہے یہ دُنیا کے دل میں گھر بیٹھے
ماتم ہے رہتی ہے کہ تر بیٹھے؟

اک مسیح ہے اک ہتا ہے
کر وہ ہے ایک ایک تپتا ہے

نیا سال مبارک

ہمیں بھی آپ کو بھی

تحفہ ہائے سال نو

نگر ہستی لاہور

نگر ہستی نے صنفی سامان نشاط پیدا [illegible] کے خلاف ... نگر ہستی کا جو اس وقت ... سے جاری ہوا ہے۔ حسن و عشق شباب لطف شباب ہر چیز کو نگر ہستی میں شامل سمجھتا ہے۔ ... پر ایک [illegible] کی تصویر ہے۔ جس کے نیچے ... دونوں ہاتھوں سے آنچل اٹھائے سینہ ... نگارین ... نقش و نگار ... دکھاتی ہے۔ ... نگر ہستی ... آپس کی باتیں بھی نگر ہستی ... جن میں شباب کی ... رسالے کا ... مضامین کی تقسیم ... کی تصویریں ... مصوروں ... استدعا ... کے عنوانات ... لطف ... آفرینش کی وضاحت موجود نہیں۔ ... کی شرح خود ... ازدواجی زندگی ... کی ہے ... کام ... سے ہو جاتا۔

سارے ... ہے ... سے چھڑی ہے جنگ
... فتح پائی ہے ... کیسی ہو لڑائی ہے
... آ گئے ہیں ... دکھاتے ہیں
... زبان سے ... کیوں
... سپر تھا ... کی بیٹھ گیا
گرم ہے ... میدان ... ہیں
... ساتھ ہو گئی ... ہوا
... قابل ... ہیں شہ
لاشیں ... پر ... ہیں ... مار کر ... ہستی ہیں

(باقی آئندہ)

بقلم ...

بہ عدالت ...

سمن لغرض انفصال مقدمہ

... مقدمہ ...

[illegible]

دستخط حاکم ... انگریزی

مہر عدالت

سمن لغرض انفصال مقدمہ

... مقدمہ نمبر ۱۹ ... ۱۹۳۰ء

بعدالت ... بمقام ...

بنام

مسماۃ ...

مسماۃ ... ساکن ... ضلع ...

... مسماۃ ... بابت ... اس واسطے ... حسب ... مقدمہ کے حال سے ... جواب ... حاضر ... وہ تاریخ جو ... انفصال قطعی مقدمہ کے ... دعوی ... شہادت ... پیش کرو۔

... حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے ... سماعت ... ہوگا۔

آج ... ۱۹۳۰ء ... عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ...

مہر عدالت

وقت حاضری ... بجے ... بجے تک

فرماتے ہیں کہ ہم اخبار کی گروہوں کے خلاف ہیں ... [illegible] ... فکر کی تجاویز کو دور کرتے اور ... [illegible] ... بند دروازوں کے پاک نشے کو کرتے ہیں رسالہ گرہستی کا اجرا ہو رہا ہے۔

کہتے ہیں کہ معاشرت اور نفسانی ندوں ... [illegible] ... کے باعث جسم پھوٹ کے ہو رہے ہیں۔

یہیں معلوم ہوتا ہے کہ رسالہ گرہستی شباب کی ... [illegible] ... کرنے والا اور رضا جائے گیا ... [illegible] ... دنیا بھر کے ہر کام کا ٹھیکا اس نے لیا ہے۔ یہ سب گرہستی ہے۔

اس میں باتیں خوب بتائی گئی ہیں۔ سکھ دکھ کی باتیں۔ خاوندی کی باتیں۔ خاوند بی بی کی باتیں۔ محبت زنوروں کی باتیں۔ محبت کی باتیں۔ عورتوں کی باتیں۔ بچوں کی باتیں۔ خانہ داری کی باتیں۔ صحت کی باتیں۔ کام آنے والی باتیں۔ یاد رکھنے والی باتیں۔ گیان کی باتیں۔ گزاوش کی باتیں۔ کاروباری باتیں۔ رسم کی باتیں۔ ہنسنے والی باتیں۔ ... [illegible] ... کی باتیں۔ انعام کی باتیں۔ اور ادھر ادھر کی باتیں۔

سب عنوان مستقل سمجھنے چاہئیں۔ ان میں کچھ تو کام کی باتیں ہیں کچھ بیکار کی باتیں ہیں۔ مثلاً بیوی کیونکر محبوب بن سکتی ہے۔ ایڈیٹر صاحب پوچھتے ہیں "آخر کیا وجہ ہے کہ گھر کی بیوی کو ویسے ہی محبوب نہیں بنایا جاتا جیسا کہ اخلاق گرشتہ بازاری عورتوں کے جنگل میں پھنس کر آدمی ان کو بنانے کا خواہشمند رہتا ہے"۔

وجہ ظاہر ہے کہ رشک رقابت سب کچھ کراتا ہے بازاروں میں ہوتی ہے آشنا اور بیاہ کی بیوی ہوتی ہے پابند اور باحیا۔ وہاں رقیبوں سے مقابلہ ہوتا ہے ... [illegible] ... یہاں اسکی ضرورت نہیں وہ ایک ... [illegible] ... طبیعت کے مخاطبین کی مزاج شناسی ہوتی ہے ... [illegible] ... مزاج دانی کے ... [illegible] ... کے قدردان شوہر کو آشنا یہاں بنالیں گے۔

ایڈیٹر صاحب خاوند کو خوش رکھنے کا طریقہ یوں تعلیم فرماتے ہیں کہ جیسے ہی خاوند گھر میں آئے جی ... [illegible] ... اور اداس ... [illegible] ... بچوں کے ... [illegible] ... دل کے زخم ... [illegible] ... تحفہ ... [illegible] ... بہتر ... [illegible] ... گھر کے اندر داخل ہو ... [illegible] ... کوئی بات نہ کہے بلکہ مطالعہ کرنے کی عادت۔ اسکے خاوند کے اطوار اور لب و لہجہ سے اسکی طبیعت کس جانب راغب ہے جس طرف اسکی طبیعت ہو ویسا ہی کرے کبھی لڑائی نہیں ہوگی۔

بات ایڈیٹر صاحب نے معقول بتائی مگر مشکلات سے خالی کوئی کام نہیں ہے ... [illegible] ... آئے گی جب خاوند صاحب کا آدمیوں میں شمار ہو۔

اجی حضرت آپ نے طرم ... [illegible] ... دیکھے ہی نہیں فرض کیجیے کہ ... [illegible] ... ورنہ خاوند صاحب کی طبیعت ٹھکانے نہ ہو تو کیا ہوگا؟ بیوی کو ان ہیرو کو دیکھ کے مسکراتی ہے کہا ہم کوئی مسخرے ہیں ... [illegible] ... اور اگر زیادہ خرافات نے زور کیا تو لبوں کی مسکراہٹ یا خندہ دنداں نما کی پیدائش کے مطابق غریب جسم ... [illegible] ... دو چار زخم بھی نظر آنے لگیں گے اور آخر یہ نوبت آئے گی کہ

لب از گفتن چناں بستم کہ گوئی
دہن بر چہرہ زخمے بود بہ شد

ارے بھائی گرہستی عورتوں اور ماں باپ کی ... [illegible] ... کے اطوار درست کرنے کی اتنی ضرورت نہیں جتنی پاجی شوہروں کی دماغی اصلاح ضروری ہے اور یہ اصلاح بد سرشت مردوں کی بہت مشکل ہے۔ ہاں آپ نے شوہروں کے ذمے یہ فرض عائد کیا ہے بیشک تعلیم جتنے بھلا کر یہ شوہروں کا فرض ہے کہ وہ ... [illegible] ... عورتوں کو رسالہ گرہستی کے مضامین شروع سے کر آخر تک پڑھ کر سنایا کریں۔

بہر حال یہ ہمہ گیر رسالہ بحالت موجودہ کچھ برا نہیں اگر ایسے احساس ہوں سے اسکے خریدار بن جائیں جو شمع کی طرح نصیحت کی آگ سے پگھل جاتے ہیں تو یہ معمولی جھگڑے بکھیڑے میں کارآمد ہو سکتا ہے۔

سال نو کا یہ تحفہ غنیمت ہے۔

امید ہے کہ ایڈیٹر صاحب ... [illegible] ...

... [illegible] ... سے بازآئینگے۔ اور رسالہ ... [illegible] ... یا عام اخلاق ... [illegible] ... اصلاح نفس کے ہونے ... [illegible] ... ہیں وہ بھی اپنے مضامین میں جگہ دے دینگے۔ رسالہ کی قیمت چار مقرر ہے۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ آجکل ... [illegible] ... کے ایڈیٹر ہیں۔

نمونہ رسالہ گرہستی ... [illegible] ... سے طلب کیجیے۔

غازی پور سماچار

کچھ اہل قلم حکومت کو بے وقوف بنانے اور اپنا مطلب

اطلاع عام حسب دفعہ ... ایکٹ ۱۹۱۰ء ممالک مغربی و شمالی

نمبر مقدمہ ۱۳۱۲

بہ عدالت کلکٹر صاحب ... [illegible] ... ضلع کا نپور

... [illegible] ...

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	۱۰۷	—	—
خرچہ نالش	۱۵	۱۴	6
سود ... [illegible] ...	—	—	—
خرچہ ... [illegible] ...	۱۵	۸	—
... [illegible] ...	—	—	—
میزان	۱۸۴	۸	6
	۱۰۷	۸	6

... [illegible] ...

تفصیل جائداد

نام رقبہ	نمبر کھیت	موضع	پرگنہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دستخط ... [illegible] ...

کا کہنا ہے ہیں وہ بھی استاد ہیں۔ خادی پر سابق [illegible]
انھیں میں سے ایک معلوم ہوتا ہے یہ خادی کا پورے
[illegible] اور جزوی شکل میں ہم کو بھیجا گیا۔ سوال نمبر
۲ پہلا جو ہے مولوی سعد الدین احمد [illegible] اور [illegible]
سردار [illegible] سنگھ ایم ایل اے وکیل کے [illegible]
وہ ایک ہوا بھی ہو کر بیٹھے ہیں جو کانگریس کی [illegible]
میں نکلتے ہیں اُن کا بانی ایک ہندو ایک مسلمان
ہوتا ہے۔ [illegible] معلوم [illegible]
چاہے اتفاق ہو یا نہ ہو مگر [illegible] کے خدائیوں میں
یک جہتی ضرور ہے۔ خدا مبارک کرے اسی بہانے سے
ہندو مسلمان مل گئے ہیں۔ [illegible] کوئی اعتراض نہیں
اس چادری دل تمنا ہے کہ جو کچھ [illegible]
کے ساتھ ہو۔ کون کہتا ہے کہ [illegible] آج تک حکومت
کی [illegible] ہے۔ کون دعویٰ کرتا ہے کہ کانگریس میں
سب معصوم ہیں۔ غلطی کا امکان ہر [illegible]
ہے [illegible] حکومت کی غلطیاں بہ نسبت
کانگریس کے ہزار گنا زیادہ ہیں اسلئے کہ [illegible] حکومت
کو ہر قسم کے اختیارات بھی حاصل ہیں۔ [illegible]
بات بھی [illegible] ہے۔ سچ ہے۔ قدرت کے [illegible]
عقل سالم نہیں [illegible] مشکل ہو کے
[illegible]
اگر [illegible] کانگریس [illegible] تو اس سے
حکومت کے مقابلے میں بہت زیادہ گناہ سرزد ہوتے

مطلق اختیار ہے۔ [illegible] اور بات کی [illegible]
بڑھی ہیں۔ [illegible] باتیں جو کانگریس والوں کو بھی [illegible]
گمراہی میں [illegible] جیسی حکومت مبتلا ہے۔
[illegible] غرض یہ ہے کہ حکومت کے خلاف
اہل قلم جوش سے خالی ہیں مگر گورنمنٹ کے اختیارات
اور [illegible] سے متمتع ہونے کے لیے کاغذ سیاہ
کرتے اور [illegible] کے کان میں زنجیاں بجا بجا [illegible]
[illegible] کی شکل اصل کر دکھاتے ہیں۔
خادی پر سابق [illegible] اسی قسم کی [illegible]
کے اکثر نمونے موجود ہیں۔ یہ ہمیں معلوم نہیں کہ حکومت
بے وقوف بنتی یا نہیں۔
شاعری کا نمونہ دیکھیے مولانا [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ایک مسدس ہے جو کانگریس میں [illegible]
ہند میں چار سو طوفان مچا رکھا ہے
[illegible] ڈنکا کھا گیا۔
مادر ہند کی فرزندی کا دعویٰ ہے اگر
خدمت ملک کا گر جذبہ ہے [illegible] اگر

فرزند [illegible] شاعری پر [illegible] شاعری ہے
زبان۔ اور [illegible] اگر [illegible] کی [illegible]
مصرعے میں [illegible] اور کہ اُن کی [illegible]
ہے اگر [illegible] اگر [illegible] اگر [illegible]
پڑھتا ہے۔ یوں کہتے تو اچھا تھا
گر۔ اگر گر۔ اگر گر۔ اگر گر۔ گر۔ گر
گر۔ اگر گر۔ اگر گر۔ اگر۔ گر۔ گر
[illegible] کے [illegible] گر گر [illegible]
کسی قدر [illegible] گر [illegible] بھی۔
بہرحال اس اخبار کا مذہب [illegible]
[illegible] قوت ہے نہ خطابی۔ اچھا بھلا کاغذ سیاہ [illegible]
[illegible] نہیں کہ حکومت کو [illegible]
[illegible] بات کہنے کا سلیقہ ہی نہیں [illegible]
کیا ہوگا۔ [illegible] قیمت ہے [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] کا [illegible] مزہ [illegible]
[illegible]
واقف — ادیب خاکسار

اطلاع عاسینا بنام ریسپانڈنٹ مشعر اطلاع تاریخ مقررہ سماعت اپیل

[illegible]
بسم [illegible]
اپیلانٹ [illegible] — ریسپانڈنٹ
[illegible]
[illegible]

بعدالت [illegible]
[illegible]
[illegible]

مہر عدالت — دستخط حاکم [illegible]

[illegible]

سمن بنابر انفصال مقدمہ

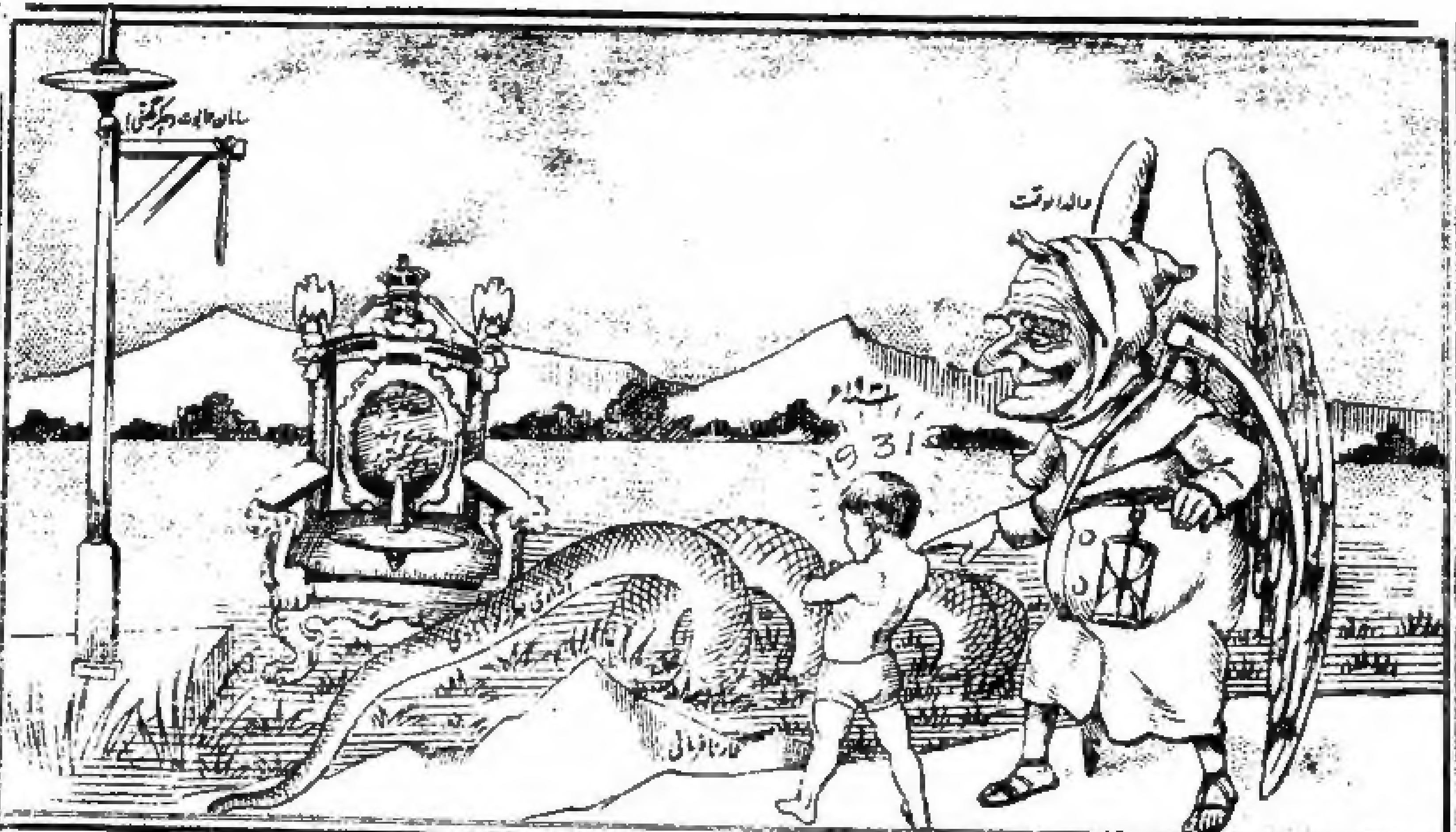
(آرڈر ۵ — قاعدہ ۱ و ۵)

[illegible]
بعدالت جناب [illegible]
[illegible]
بنام
[illegible]

مہر عدالت — دستخط حاکم [illegible]







زندہ کنی عطائے تو - ور بکشی فدائے تو
دل شدہ مبتلائے تو - ہرچہ کنی رضائے تو

والد الوقت: کہو صاحبزادے کیا ارادہ ہے؟ جنگی ناچتی ہے۔ تخت بھی ہے تختہ بھی ہے۔ غار بھی ہے۔ مار بھی ہے۔



گل صبحدے بباد برآشفت و بریخت

باباد صبا حکایتے گفت و بریخت

بدعہدی دہر بیں کہ در چندیں روز

سر برزد و غنچہ کرد و بشگفت و بریخت

اگر موسم خزاں میں بھی بہار کے پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا ہو تو اصغر علی محمد علی عطر ساز لکھنؤ

سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجیے۔ بہار باغ ناپائدار ہے۔ اور اس کی خوشبو پائدار ہے

اطلاع ضروری (۱) سال گزشتہ کی جلد میں ۳۰ ضمیمے شائع کیے گئے یہ باعتبار مضامین اودھ پنچ کی جلد با اعتبار حجم پوری نہ ہوسکی جو حسرت چند ضمیمے باقی رہ گئے ہیں وہ سال حال میں شائع کر دیے جائیں گے اور حساب صاف ہو جائے گا۔ اس کی کثرت مشاغل یا غفلت کی وجہ سے ضمیمہ شائع نہیں ہوا۔

(۲) ڈاک کے محکمے نے وی پی پارسل پیکٹ کی میعاد میں ایک تازہ حکم کر دیا ہے یعنی تین روز تک دفتر ڈاک میں کے علاوہ روز کی خاطر کی جائیگی مثل مشہور ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بے ایمان تیسرے روز سے روز آنے معاوضہ جرمانہ شروع ہو جائیگا۔ لہذا اطلاع وی پی اب تو خیریت سے کام ہیں کی پی نہ منگائیں۔

اودھ پنچ کے قدیم قدردان محاسن آنحضور بھیجتے رہتے ہیں جن کا شکریہ ہے کہ سال ختم ہوتے ہی بلا تامل وی پی بھیج دوں ان سے یہی گزارش ہے۔

(۳) باعتبار پولیٹیکل ادبی مضامین کے سال گزشتہ ۱۹۳۰ء کی جلد دیگر جلدوں سے فائق ہے۔ باوجود پریس ایکٹ کی سختیوں کے اودھ پنچ نے سنجیدہ مطالب اور اپنے طرز خاص لہجہ میں بیان کیے دستہ زود نگاری کا حق ادا کیا۔ جتنے قابل [illegible] مرحوم ہیں جو حضرات اپنے ذوق لطافت کی تسکین کو یہ مضامین محفوظ رکھنا چاہتے ہوں انھیں جلد [illegible] قیمت سے [illegible] نصف معاوضہ کر دیا جاتا ہے۔

مولانا پنچ کی نوٹ بک

ایں خدا پس آں ہم خواہد شد
نیا سال اور نیا غم

یہ تو یہ ہے نومبر ۱۹۳۰ء کی گزشتہ گئی گئی سال اودھ کے سر بیٹھی سافر لندن مسٹر محمد علی ہمیں ارحام ہو گئے۔ انھوں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ یا تو آزادی حاصل کروں گا یا میری قبر یہاں بنے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ قبر دولت میں نہیں لکھنؤ میں بنے گی کہ مرحوم نے جو کہا تھا ہو گیا۔ حقیقت میں ہمارے دوست کا مرغ روح بعد لیس ہی قفس عنصری سے حل کے یہ کتنا آزاد ہو گیا ہے

چارہ گر ہیں سب کہ بے لیا وہی زخم نکا
ہیں حقیقت میں یہ یار و خزاں میں پھینکا

دریا ہیں کی قسمیں ایک پوری ہوئی کیا دوسری بھی پوری ہو گی؟ قرینہ یہی کہتا ہے۔ آزادی طلب جناب ہی تھا کہ آگے قبر لندن ہی میں بنتی اور ضمیمہ کسی اچھے نقاش سے یہ کتبہ کھدوا دیا جاتا۔ یہ کشتۂ رجال و رجال برطانیہ کا دیا ہیں دو قت قلب مبتلا شدہ جان جان آفریں سپرد۔

ابھاں رتمال ستول کی بھی ایک حد ہوتی ہے مگر برطانوی مثال ستول غضب کی ہے۔ آج تک ... اور مثال ستول ختم نہ ہوئی۔ محمد علی کے جانے دی اور مثال ستول ابھی تک موجود ہے ... مر جائیں گے اور اسی حسرت میں مر جائیں گے



الوداعی منظر اور مسئلہ ہند

پائپ: ویران دھار تقریریں۔ اور بس!

بیگ پائپ: ویرا ویرا ہیا۔ تن گئی جان گٹ گئی شب ہجر۔ اور بس!

[illegible]

کر رہا تھا پاؤں آزاد ہیں لیکن معاملہ ایسا ہی رہے گا
معدوں مشکل سے آنے کی توقع ہے کہ وہ کتنے کی نوبت
آنے سے دیکھا ہم نے حال آسام کو
جب ہر آئی ذوق وہ نے شام کو

اگر وہاں قبر تک تو قیمتی ہے کہ ان کے خدا گیلیاں وطن
اپنے نفس پر قیاس کر کے عمل کر وہاں پلیتی کے بجائے
تیری طرف سے گر رہے تو بار بار اچھل چڑھاتے ہوئے پھر
لاوہاں مجبور نہیں ہے کہ کوئی چڑھا جائے یہاں تو بس کھن
نان پاؤ۔ بہر صورت کے شکر گزاروں پر بند کیا گیا ہے

مرحوم کی وفات پر ہندوستان بھر میں رضامندی
اور رضامندی کے ساتھ قائم کیا گیا جنہیں ان کی
غلطیاں یاد تھیں انہیں بھلائیاں یاد رکھنے والوں
نے دیر تک تحسین ہونے پر پہونچا۔ ہڑتال ہوئی گو کہ
وکٹوریا اسٹریٹ پر جو منظم احتیاط محمد علی مرحوم کی
طرف سے ہوئے وہ قابل عبرت ہیں۔ ان کے تعلقات کی
کوتاہی ہوئی کہ تم نے ساری کیوں جھگڑا بنایا
وہیں کہ تم آج ہڑتال کے دن کیوں سودا بیچ رہے ہو
ایک جنس بھی راضی نہ تھا کہ اس قسم میں دکان
بند کرے مگر حرفاً وہی تم دیکھ کے بیچارہ چپ ہو رہا
اور دکان بند کر کے شیعوں نے عذر کیا کہ
روز عاشورا کوئی شیعی تاجر اپنی دکان بند نہیں کرتا
تو ایک سنی کے مرنے پر جس کی شیعی عزت کچھ بھی
ہو امام حسین کے برابر نہیں ہو سکتا ہم کیوں اپنی
دکان بند کریں مگر اہل اسلام کی چڑھائی دیکھ کے
انہیں بھی اپنے قول کی وقعت معلوم ہو گئی۔

ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہم کو آزادی کے ...
کا یقین ہو گیا۔ ... میں بہت کے پاؤں دیکھ کے
ہم کہہ سکتے ہیں کہ محمد علی مرحوم کو ادکم جتنی آزادی
مسلمانوں کو دے رہے ہیں وہ صرف آپس میں طلبا ...
کے نائب بنا کے لندن بھیجے گئے تھے جس کا انعقاد
اُسے چند صلح اور فساد کی باتوں کے علاوہ باقی ...
اسلامی ... قواعد کے تسلیم کرنے سے آزاد رکھتا
ہے۔ اس کا قول ہے ... ... کو محمد علی کے
سیاسی اسلام ہی ہو گیا۔ اب اسلام کا نشان ... گا۔
یہ مسائل ... بالکل اسلامی رفتار کے خلاف ہیں تاہم

بڑے بڑے ... مولوی بھی وابستہ تھے ... ہو رہے
... ایک ... ترقی ... تھے
جنہوں نے ... بڑی شہرت اور پھر ادرا ... بھی
... خصوصی ... حاصل کی۔ ہم ان پر بہت ...
کر چکے جب تک ہم کوئی مجبور نہ کرے ہم تفاصیل
نہ بیان کریں گے۔ اب تیلیاں یاد رکھنے کا محل ہے
بس ... اٹھنے سے
دیسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے؟

دلیل طلب سوال

"وہ قوانین جن کی بنا پر ... سرفراز ... کرو"
تو دنیں حکمرانی جب قیامت کے روز پکارے جائیں گے
... فلاں بنت ام ... (تعزیرات ...)
... رسمی منظور کردہ کونسل کہاں ہے آئے گا
اپنے کرتوت بیان کرے" عارفین حسب عقل ...
گر دیبرے کے آرڈیننس ... وقت ...
با یہ معنی کہ یہاں کی طرف سے ہیں ...
کہ تعزیرات ہے جہاں پھانسے پھنسانے والے
سیکڑوں پھندے جن بنی ہے وہاں درش یا ...
آرڈیننس بھی سہی لیکن ان کا باپ ہونے سے آئین
عقل و عدل وہی انکار کرتا ہے لہذا باپ کی جا
سے "بگڑے" ہی رہیں گے۔

کوئی ہمارے دوست اعلان سے پوچھے کہ آجکل
تمہارا وقت عزیز مضبوط مضبوط پھندے تیار کرنے
میں صرف ہوتا ہے اگر قابل فکر رسید کیجئے نہیں تو
اتنے زیادہ پھندے کیوں بناتے ہو اور اگر سینکی
... ہے تو یہ دھوکی کہاں تک صحیح ہے کہ نجات کی
کوئی ہستی نہیں۔ ہندوستان کیا بالکل خیریت ہے
کیا نئے میل قانون کی تعمیر پولیس کی تعداد میں
زیادتی۔ چھوٹے درجے کے عمال کے اختیارات میں
توسیع۔ بذریعہ احکام ایسے امکانات مہیا کرنے سے
ہر گناہ بھی ان عمال کے ذاتی انتقام کا وقت ملتی
... ہو سکے گا معنی رکھتا ہے؟ واقعہ ہے
کہ ... کی ... خیر ہمارے ... ہو چکی ہوگا

پہلا ... آیا کہ ... ول ...
... کے ... قانون اور ... بھی ...
پہ چلتے ہیں ہاتھ پاؤں کسے اور ...
... بند کر دیا۔ بہت دلانے سے بھی ... آ ... ہے
آخر تابہ کہ بیٹھے کے سب میں قرشا ...
ہوئی بغاوت اور سرکشی کی ... قانون کا ...
رست ... ہوا ... پھیلی۔ آپ بھی ...
کی اصل علت جب ... تو ... حضرت ...
... کے ... فساد کا الزام ... ہوتا ہے
یا ... پر؟ ... وہی کر رہے ہیں ...
... سے ... ہے ... انتظام کی
دلیل نہیں کر ... ان بھی ... کل ...
... کے حالات سے ...
فرمائیں اور ... سے ثابت ہوئی ہو اس
میں دوسری قابل ... لائق ...
کی صورت ... اور ... ہیں۔

لاٹ صاحب ہماری زبان اور ہمارے قلم پر
پہرہ بٹھانے میں ضرور کامیاب ہو جائیں گے لیکن
جذبوں پہ اختیار ہے اچھا نہ روئیں گے
کچھ آپ میرے دل کو بھی سمجھا رہے ہیں؟

ہمارا ... نہ رونے کو ہماری آنکھ خشک ہو جائے گی
مگر کیا اس سے اُن لوگوں کے ... بھی ...
جن کا ... اس سال ... آج حکومت کو چین
نہیں لینے دیتا؟ جو قانون کی پرواہ نہیں کرتے
جنکی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ جو اعلان کے ساتھ
... کو پامال کرتے اور اس بشاشت کے ساتھ
جیل خانے جاتے ہیں جیسے کوئی ...
جاتا ہے۔ پھر ان میں عورتیں بھی ہیں مرد بھی ہیں
بچے بھی ہیں بوڑھے بھی ہیں۔ جن سے حکومت کو ...
کبھی ... سزا ... اور ...
ہو جاتے ہیں۔ ... کہ ...
آرڈیننس کو ... کی فرزندی ...
... نسب ہونے کے عیب سے بچا لیجئے

بوتل پر سنگھ سنچارک کمپنی متھرا کا نام دیکھ کر خریدیے

انگوری منقاؤں سے تیار کردہ



ایام سردی میں خاص استعمال کرنے کی چیز شیریں خوش ذائقہ سب سے بہترین اور جسم میں خون و گوشت بڑھاتا ہے۔ سردی کھانسی اور جریان کو نیست و نابود کرتا ہے۔ فوراً جسم میں چستی پیدا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ علاوہ ازیں بچہ پیدا ہونے کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ جسم میں قوت اور چہرے پر رونق پیدا کرتا ہے۔ سردی میں پیدا ہونے والے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت بوتل کلاں عہ خورد عہ محصول بوتل کلاں عہ خورد عہ

ایک بوتل سے زیادہ منگانے پر نزدیک کے اسٹیشن کا نام تحریر فرمایئے گا۔ ہر جگہ ادویات فروشوں کے یہاں ملے گا۔

پتہ:- **سنگھ سنچارک کمپنی متھرا**

پرچون تجارتی لکھنؤ

افشانی قوام رجسٹرڈ

تمباکو دنیا بھر میں مستعمل ہے مگر دوسری چیزوں کی طرح یہ بھی کسی حالت میں مضر ہے اور کسی حالت میں نافع ہندوستانی حکیموں نے حقے کی ایجاد اور خمیرے کی آمیزش سے حتی الامکان اسکی مضرت کا ازالہ کیا اور ہم دعوے کرتے ہیں کہ ہمارا

افشانی قوام

تمباکو کھانے والوں کو اسکے نقصان سے ہمیشہ بچائے گا یہ قوام خوشبودار خوش ذائقہ لذیذ ہونے کے علاوہ اشتہا کو بڑھاتا اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے منگوا کے دیکھیے

قیمت فی تولہ ١؎ پانچ تولے خریدار کو پانچ روپیہ (عہ) میں دیا جائے گا۔

المشتہر

معتمد الخاں آفتاب خاں تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ رجسٹرڈ

سوراجیہ مل گیا

زمین ہوتے تک فائدہ نہیں ہو سکتا جب تک ملک کا بچہ بچہ اصول تجارت سے واقف ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکے اس لیے ضرورت ہے کہ غیر ممالک کی طرح تجارتی میدان میں مقابلہ کیا جائے آپ کا مقصد بزنس ہوم لمیٹڈ کا صرف ایک حصہ ایجنسی کمیشن وصول کرنے سے پورا ہو گا جو ڈیڑھ سال میں قابل ادا ہو گی ہے۔ تمام حد آسان منافع معقول ہونے کے طلب کرو اگر معقول تنخواہ کی ملازمت درکار ہو تو درخواست طلب کرو نقد ضمانت ضروری نہیں ہے۔

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی نمبر ٩

شرائط ایجنسی

(١) روپیہ نقد پیشگی جمع کرنا ہو گا۔
(٢) رقم جمع شدہ کے دام ہونے تک پرچہ کی روانگی ہوتی رہے گی
(٣) پانچ پرچہ فی ہفتہ سے کم کی ایجنسی قبول نہ کی جائے گی
(٤) حساب دو آنہ فی پرچہ فروخت کرنا ہوگا اور چار کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔
(٥) علاوہ خاص حالتوں کے نہ بکنے پر پرچے واپس نہ لیے جائیں گے

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ اشتہاری ادویات و عطائی نسخہ جات و جاہل خود غرض طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی لٹا کر صحت سے مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں کفایت و صحت حاصل کرنا یا سچا و مخلصانہ مشورہ کے متلاشی ہیں اگر آپ اس تجربہ کار کامل الفن اور حاذق اطبا کے مشورہ سے بلا واسطے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دوا خانہ مسیحی اور اس کی جدید فہرست طلب کر کے فائدہ اٹھایئے اور دوسرے بھائیوں کو بھی نفع پہنچایئے تمام خط و کتابت صیغہ راز میں رہتی ہے۔

المشتہر

منیجر دوا خانہ مسیحی اودھ کوریس اسٹریٹ لکھنؤ

مفت!　بالکل مفت!!　!!!

گیارھواں اڈیشن تیار ہو گیا

کتاب کام شاستر جو اشاعت دنیا بھر میں تقریباً ستر ہزار کے نسخے تسیم ہو چکی ہے۔ کی اردو زبان کا گیارھواں اڈیشن تیار ہو گیا ہے اسکے مطالعہ سے اصلی زندگی اور بہت سی خوشی بھی اولاد پیدا کرنے کے قواعد اور دیگر بہت سی باتوں کا علم ہوتا ہے اگر دیر کرینگے تو بارھویں اڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ اڈیشن صرف دس ہزار کا ہے آج ہی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوا لیں۔

ملنے کا پتہ

وید شاستری۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

ایجنٹ ملا جگن ناتھ پوری اینڈ سنز سوتر منڈی دہلی

سیاحت ظریف

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی کا منظوم سفر نامہ عراق سب کا سب نظم ہے جسے اہل شاعری کی خاطر استادی سے فائدہ اٹھایئے قیمت فی جلد ١ر ٹکٹ بھیجیے وی پی اور منی آرڈر میں جھنجھٹ ہے

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی
معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو عملی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں اُنسے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایہ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ